71275-چوپائے (بھیڑ بکری گائے اور اونٹ) کے علاوہ کسی جانور کی قربانی کرنے کا حکم

سوال

ایک شخص قطب شمالی میں رہائش پذیر ہے، اور وہ قربانی کرنا چاہتا ہے کیا وہ بڑی مچھلی قربانی کر سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

بڑی مچھلی یا گھوڑے یا ہرن یا مرغی کی قربانی نہیں کی جا سکتی کیونکہ قربانی کی شروط میں ہے کہ :

وہ بھیمۃ الانعام میں سے ہے اور یہ اونٹ، گائے، بکری کی نوع و قسام میں سے ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی کا ایک دن مقرر کیا ہے تاکہ اللہ تعالی نے انہیں جو جانور (بھیمۃ الانعام) بطور روزی دیا ہے وہ اسے اللہ کا نام لے کر ذبح کریں}.الحج (34).

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے کسی صحابی سے بھی ان جانوروں کے علاوہ کسی اور جانور کی قربانی کرنا منقول نہیں ہے.

دیکھیں : فتح القدیر (9/97).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"قربانی جائز ہونے کی شرط یہ ہے کہ وہ جانور بھیمۃ الانعام یعنی اونٹ، گائے، بکری، اور بھیڑ میں سے ہو، اس میں اونٹ، گائے اور بکری اور بھیڑ اور دنبے کی سب اقسام برابر ہیں، ان جانوروں کے علاوہ کسی اور وحشی جانور کی قربانی کرنا جائز نہیں مثلا نیل گائے اور جنگلی گائے اس میں کسی بھی قسم کا اختلاف نہیں، ان جانوروں میں سے چاہے نر ہو یا مادہ اس میں ہمارے نزدیک کسی بھی قسم کا اختلاف نہیں ہے ...

اسی طرح ہرن اور بکری دونوں کو ملا کر جو نسل پیدا ہوا اس کی قربانی کرنا بھی جائز نہیں، کیونکہ یہ بھیمۃ الانعام میں شامل نہیں ہوتی" انتہی مختصرا

دیکھیں : المجموع للنووی (6/364-366).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ نے بھی اسی طرح کی کلام ذکر کی ہے.

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (368).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی "احکام الاضحیۃ والزکاۃ" میں لکھتے ہیں :

"جس جنس کی قربانی کی جائیگی وہ صرف بھیمۃ الانعام ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی کا دن مقرر کیا ہے تاکہ اللہ تعالی نے انہیں جو (بھیمۃ الانعام) جانور بطور روزی دیا ہے انہیں اللہ کا نام لے کر ذبح کریں}.الحج (34).

اور بھیمۃ الانعام اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ دنبہ، بینڈھے کو کہا جاتا ہے ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی نے بالجزم یہی کہا ہے اوران کا قول ہے کہ : حسن، قتادہ اوراس کے علاوہ کئ ایک اہل علم کا قول بھی یہی ہے.

ابن جریر رحمہ اللہ کہتے ہیں : اور عرب کے ہاں بھی اسی طرح ہے"اھ

اوراس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم دو دانتا کے علاوہ کوئی اور جانور ذبح نہ کرو، لیکن اگر تمہیں دو دانتا نہ ملے توپھر بھیڑ کا جذع ذبح کرلو"

صحیح مسلم حدیث نمبر(1963).

المسنۃ : اونٹ، گائے، بکری کی جنس سے دوندے یعنی دو دانتے کو کہتے ہیں، اہل علم کا یہی قول ہے.

اوراس لیے بھی کہ قربانی بھی حج میں قربان کیے والے جانور جسے ھدی کہا جاتا ہے کی طرح ہی ہے، اس لیے اس میں بھی وہی جانور مشروع ہوگا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں بھی یہ منقول نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ یا گائے، یا بکری کے علاوہ کوئی جانور قربانی کیا ہو"انتھی.

واللہ اعلم.